# زندگی ایک آزمائش: مصائب میں معنویت کی تلاش

ہم سب کی زندگی میں ایسے موڑ آتے ہیں جب حالات اچانک پلٹ جاتے ہیں۔ کوئی حادثہ، سنگین بیماری، یا ایسا نقصان جو ہماری دنیا کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ ان لمحات میں یہ سوچنا عام ہے کہ "میرے ساتھ ہی کیوں؟" یا یہ سمجھ لینا کہ یہ مصیبت لازماً ہماری کسی غلطی کی سزا ہے۔ مگر ایمان ہمیں ایک بالکل مختلف زاویہ نگاہ دیتا ہے: یہ پوری زندگی ایک آزمائش ہے۔

## آسانی اور مشکل: دونوں ہی امتحان

عموماً، ہم اپنی نعمتوں، اچھی صحت، آسودگی، یا دولت کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔ ہم اکثر ان کی قدر کرنے سے غافل رہتے اور جب کوئی نعمت چھن جاتی ہے تو اسے ناانصافی یا سزا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آسانی اور مشکل، دونوں ہی صورتوں میں خدا ہمیں آزما رہا ہے۔ جو کچھ ہمیں دیا گیا ہے، وہ لازم نہیں کہ خدا کے ہم سے راضی ہونے کی علامت ہو، اور جو لے لیا گیا ہے، وہ لازمی طور پر ناراضی کی نشانی نہیں۔ زندگی ہر حال میں، خواہ وہ خوشی ہو یا غم، صرف ہمارے ردِ عمل کو جانچنے کا ذریعہ ہے۔

## ردِ عمل ہی اصل کردار ہے

تکلیف کا آنا ہمارے اختیار میں نہیں ہوتا۔ بیماری، حادثات، یا اچانک تبدیلیاں ہماری مرضی سے نہیں آتیں۔ لیکن ہمارا ردِ عمل پوری طرح ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اگر مصیبت ہمیں مایوسی، شکوہ شکایت، یا حقیقت سے انکار کی طرف لے جائے تو گویا ہم امتحان میں کامیاب نہ ہوئے۔ لیکن اگر یہی مشکل ہمیں صبر، انکساری، اور اپنے رب کی طرف رجوع پر مائل کر دے، تو یہی آزمائش ایک نعمت بن جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مصیبتیں ہمیشہ نحوست نہیں ہوتیں۔ وہ دراصل خود کو پاک کرنے اور خدا کا قرب حاصل کرنے کا ایک موقع بن سکتی ہیں۔ کئی بار انسان خدا کا وہ قرب انہی تلخ تجربات میں پاتا ہے جو اسے خوشحالی کے دنوں میں میسر نہیں آتا۔

## آسانی۔ وہ آزمائش جسے ہم بھول جاتے ہیں

یہ ایک دلچسپ نکتہ ہے کہ کامیابی اور آسودگی اکثر زیادہ فریب دہ ثابت ہوتی ہیں۔ جب زندگی پُر سکون ہو، تو بہت کم لوگ اسے ایک آزمائش کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہم آسانی کو اپنا استحقاق سمجھ کر شکر گزاری کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ حالانکہ آسانی کا امتحان بھی اتنا ہی بڑا ہے جتنا مشکل کا، اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ۔ اپنی نعمتوں کو امانت سمجھنے میں ناکامی، درد برداشت کرنے کی آزمائش سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔

## زندگی کا وسیع تناظر

اگر ہم زندگی کو صرف دنیاوی پیمانوں سے پرکھیں تو یہ آزمائشیں ظالمانہ اور بے معنی لگ سکتی ہیں۔ لیکن جب ہم انہیں ایک بڑے اور لامتناہی سفر کا حصہ سمجھتے ہیں، تو ان کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ زندگی کا ہر دن, چاہے وہ آرام میں گزرے یا مشقت میں اپنے خالق سے قریب ہونے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ 'یہ سب کیوں ہوا؟' بلکہ یہ ہے کہ 'ہم نے اس پر کیا کیا؟'

## خلاصہ

زندگی محض سزا اور جزا کا ایک سلسلہ نہیں، بلکہ امتحانات کا ایک متواتر تسلسل ہے۔ آسانی ہماری شکر گزاری کو جانچتی ہے، اور مشکل ہمارے صبر کو پرکھتی ہے۔ اہم یہ نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں، بلکہ اہم یہ ہے کہ ہم اس حال میں کیسا رویہ اپناتے ہیں۔ جب ہم مصیبت کا سامنا ایمان اور ثابت قدمی کے ساتھ کرتے ہیں، تو وہی آزمائشیں پوشیدہ برکتوں میں بدل جاتی ہیں اور ہمیں اُس ابدی کامیابی کے لیے تیار کرتی ہیں جو آخرت میں ہمارا انتظار کر رہی ہے۔